سے ماخوذ اور اپنے مطالعے کی بنیاد پر لکھے جانے والے مختصر مضامین ہیں۔

زیرنظر کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے تحریر کیا ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ مولانا کی ہمہ گیر شخصیت کے جو پہلو خود مصنف کے خیال میں تشنۂ تحقیق رہ گئے ہیں، یا بعض مباحث، طوالت کے خوف سے انھوں نے چھیڑے ہی نہیں، آیندہ ایڈیشن میں وہ اُن پر بھی روشنی ڈالیں اور کتاب میں موجود کمیوں کو حتی الوسع پورا کرنے کی کوشش کریں۔ (سلیم منصور خالد)

معارف الحدیث، جلد ہشتم، تالیف: مولانا محمد منظور نعمانیؒ، تکمیل مولانا محمد زکریا سنبھلی۔ الفرقان بک ڈپو، نظرآباد لکھنؤ۔ صفحات: ۶۹۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ص ۶۹۲ پر آخری جملہ: ''بفضلہ تعالیٰ معارف الحدیث کا مبارک سلسلہ اس جلد پر تمام ہوا''، اس تبصرے کا نقطۂ آغاز ہے۔ دینی حلقوں میں معارف الحدیث کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اس کی پہلی جلد ۱۳۷۵ھ میں شائع ہوئی۔ زیرنظر آخری جلد مولانا منظور نعمانیؒ کی رحلت کے چار سال بعد شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا ایک حصہ ان کا اپنا لکھا ہوا ہے لیکن بعد میں ان کے حکم پر زکریا سنبھلی صاحب نے اسے مکمل کیا۔

تبصرہ نگار کے نزدیک معارف الحدیث کی اصل خوبی یہ ہے کہ حدیث کی صرف ضروری تشریح کی جاتی ہے اور اس میں بھی عملی نقطۂ نظر سامنے رکھا جاتا ہے اور اس سے بھی زیادہ یہ کہ حدیث بیان کرنے والا پڑھنے والے کے دین وایمان، سیرت وکردار اور اخروی فوز وفلاح کے لیے فکرمند محسوس ہوتا ہے۔ میرے نزدیک یہی اس سلسلۂ کتب کی اصل کشش، چاشنی اور مقبولیت کا راز ہے۔ اس جلد میں علم، کتاب وسنت کی پابندی، امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور علامات قیامت کا بیان ہے۔ اس کے بعد کے ابواب آپؐ کی ازواج، اولاد اور صحابہ کرامؓ کے فضائل ومناقب کے بارے میں ہیں۔ (مسلم سجاد)

تعلیمات حکیم الامت (حصہ اول)، مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ مرتب: محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰-بی، لطیف آباد ۴، حیدرآباد سندھ۔ صفحات: ۳۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا اشرف علی تھانویؒ نے سیکڑوں چھوٹی بڑی دینی وعلمی تصانیف مرتب فرمائی ہیں۔ مختلف موضوعات پر مولانا کے مواعظ، ملفوظات اور مکاتیب کا گراں قدر سرمایہ آج کے حالات میں بھی تہذیب اخلاق اور تزکیۂ نفس کے لیے غیرمعمولی افادیت کا حامل ہے۔

مولانا کے ملفوظات کا یہ ذخیرہ ان کی دو کتابوں ملفوظات کمالات اشرفیہ اور الافاضات